اجتہاد

اجتہاد پر مختصر نوٹ لکھیں

اجتہاد:-

اجتہاد عربی زبان کے لفظ جہد سے بنا ہے جس کے معنی ہے کوشش کرنا۔

اصطلاحی معنی:-

فقہ کی روح میں انفرادی طور پر اُبھرتے ہوئے مسائل کا حل تلاش کرنا اجتہاد کہلاتا ہے اور جو شخص کوشش کرتا ہے اسے مجتہد کہتے ہیں

"کسی کام پر پوری طاقت صرف کرنے اور اس پر انتہائی مشقت اُٹھانے پر طبیعت کو

مجبور کرنا اجتہاد کہلاتا ہے"

امام غزالی اجتہاد کی تعریف:-

"مجتہد کا شرعی احکام کے علم کی تلاش میں اپنی کوشش کرنا"

علامہ عبد العزیز فرماتے ہیں:-

"اجتہاد اس کوشش کے لیے مخصوص ہے جو شرعی احکام سے متعلق علم حاصل کرنے میں کی جاتی ہے"

ان تعریفات سے یہ بات واضح ہو کر سامنے آتی ہے کہ اجتہاد قرآن و سنت میں کامل غور و فکر کرکے اس کی روشنی میں مسائل حل کرنے اور قرآن مجید اور سنت رسول کے سمندر سے موتی چن کر ایک مالا میں پرونے کا نام ہے۔

اجتہاد کی بنیاد:

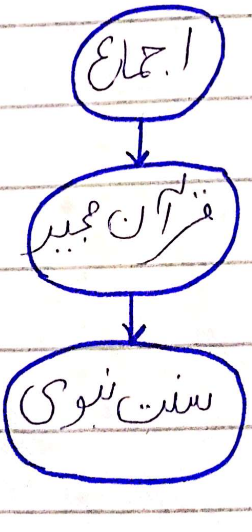

اجماع:-

اجماع کرنے کے لیے بھی اجتہاد کرنے کا

حکم دیا گیا ہے۔

قرآن مجید سے اجتہاد کا ثبوت:

اجتہاد کا ثبوت قرآن مجید سے بھی ملتا ہے قرآن مجید نے احکام شرع پر غور کرنے اور اختلافی مسائل پر اصل کی طرف رجوع کرنے کو واجب کیا ہے۔ قرآن مجید میں سورۃ میں ارشاد ربانی ہے جس کا ترجمہ ہے

ترجمہ:-

"پس کیوں نہ ایسا کیا گیا کہ مومنوں کے ہر گروہ میں سے ایک جماعت نکل آتی ہے جو دین میں فہم و بصیرت پیدا کرتی"

سورۃ توبہ : ۱۲۲

اجتہاد کے بارے میں قرآن مجید میں ایک اور جگہ ارشاد ہوا جس کا ترجمہ کچھ یوں ہے

ترجمہ:-

اور جنھوں نے ہمارے راستے میں جدوجہد کی ہم انھیں اپنا راستہ دکھا دیں گے

سورۃ العنکبوت : ۶۹

سنت نبوی سے اجتہاد کا ثبوت:-

آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اقوال اور افعال سے بھی اجتہاد کا ثبوت ملتا ہے۔

مثال ۱:-

آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے حضرت

Scanned with CamScanner

معاذ بن جبل سے پوچھا کہ اے معاذ اگر کوئی پاس فیصلہ کرنے آئے تو کس طرح کروگے؟ حضرت معاذ بن جبل نے جواب دیا جب میرے پاس کوئی مسئلہ آیا تو سب سے پہلے اسے کتاب اللہ سے حل کرنے کی کوشش کروں گا اور اگر اس مسئلے کا حل قرآن مجید سے نہ نکلتا ہو تو میں حدیث کی طرف رجوع کروں گا اور اگر اس کا حل حدیث سے بھی نہ ملتا ہو تو پھر اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا اور اس میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتوں گا۔ آپ ﷺ سن کر بہت خوش ہوئے اور انہیں یمن کا گورنر مقرر کر دیا۔

مثال ۲:

ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے ارشاد فرمایا:

"جب تم قرآن مجید میں کوئی حکم پاؤ تو اس کے مطابق فیصلہ کرو اور جب کوئی حکم تم قرآن و سنت میں نہ پاؤ تو اپنی رائے سے اجتہاد کرو"

مجتہد کی اقسام:

مجتہد کی کئی اقسام ہیں

مجتہد فی الشرع:

اسے "مجتہد مستقل" بھی کہا جاتا ہے

یہ کسی خاص فقہی مذہب کا بانی ہوتا ہے اور اپنے مقررہ کردہ اصول و قواعد پر دلائل شرعیہ سے مسائل کے احکام کا استنباط کرتا ہے وہ اصول فروع میں کسی دوسرے کی

تقلید نہیں کرتا۔ مثلاً حنفی مذہب کے بانی امام ابو حنیفہ، مالکی مذہب کے بانی امام مالک، شافعی مذہب کے بانی امام شافعی، حنبلی مذہب کے بانی امام احمد بن حنبل اور جعفری مذہب کے امام جعفر صادق شامل ہیں

مجتہد فی المذہب:-

ایسا مجتہد کسی مذہب کا بانی نہیں ہوتا بلکہ اپنے امام کے وضع کردہ اصول و قواعد پر مسائل کا حل تلاش کرتا ہے۔ اصول و قواعد میں اس کا اپنے امام سے اختلاف نہیں ہوتا۔ مثلاً حنفی مذہب میں امام ابو حنیفہ کے شاگرد ابو یوسف جبکہ شافعی مذہب میں امام مزنی وغیرہ

مجتہد فی المسائل:-

ایسا مجتہد صرف ان فرعی مسائل سے اجتہاد سے کام لیتا ہے جن میں اس کے امام سے کوئی روایت نہ ملتی ہو۔ وہ اصول و فروع میں اپنے مذہب کے امام کی مخالفت نہیں کرتا۔ مثلاً حنفی مذہب میں امام طحاوی اور امام سرخسی وغیرہ

مجتہد مقید

اسے صاحب تخریج بھی کہتے ہیں یہ اپنے امام کے اصول و آراء کا پابند ہوتا ہے اس میں اجتہاد والی صلاحیت نہیں ہوتی اس طبقہ میں حنفی مذہب کے فقہا میں امام جصاص وغیرہ شامل ہیں

علامہ ابن کمال پاشا نے تین قسمیں مزید بیان کی ہیں

(ii) اصحاب ترجیح (iii) اصحاب تمیز

(iiii) مقلدین محض

مجتہد کی شرائط:

مجتہد درج ذیل خصوصیات کا مالک ہوتا ہے

(i) مسلمان

(ii) بالغ

(iii) ہوش و حواس

(iv) صاحب کردار

(v) قرآن و سنت کا عالم

(vi) اجتہاد اور قیاس کا علم

(vii) غیر جانب دار

(viii) موجودہ دور کا علم

⇐ مجتہد کے لیے مسلمان ہونا بنیادی اور ضروری جز ہے

⇐ مجتہد فرد کا بالغ ہونا بھی اہم ہے تاکہ وہ ہر ایک چیز کو خوبی باریک بینی کے ساتھ آگے پہنچا سکے۔

⇐ مجتہد کا ہوش و حواس میں ہونا بھی لازمی جز ہے تاکہ وہ پورے دھیان اور کوتاہی کے بغیر اجتہاد کر سکے۔

⇐ ایسا فرد جو اجتہاد کرے اُس کا صاحب کردار ہونا بھی بے حد اہم اور ضروری ہے

⇐ ان سب خوبیوں کے ساتھ ساتھ مجتہد کا قرآن و سنت کا عالم ہونا ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے جس طرح ریڑھ کی ہڈی انسانی جسم کا مرکزی

اور اہم ہے بالکل اسی طرح مجتہد کا عالم دین ہونا بھی اہم ہے

⇐ قرآن، سنت کے بعد مجتہد کا اجماع اور قیاس کا بھی بھرپور علم ہو۔ تاکہ مجتہد کے لیے ضروری ہے کہ وہ اجماع و قیاس پر مکمل دسترس رکھتا ہوں۔

⇐ مجتہد کا غیر جانب دار ہونا بھی اہم تاکہ وہ صحیح رائے اور مفید اجتہاد کر سکے

⇐ ان سب باتوں جو ہو سکے سا تھ سا تھ مجتہد کے پاس جدید علوم کا ہونا بھی اتنا ہی اہم جتنا کہ ہوا اور پانی زندگی گزارنے کے لیے اہم ہوتے ہیں

قابلیت (انفرادی اجتہاد) :-

انفرادی سطح پر ایسا کوئی بھی مجتہد جو مجتہد کی شرائط پر پورے اترتے وہ اجتہاد کر سکتا ہے۔ تاریخ انسانی میں عظیم الشان مثالیں بھی موجود ہیں۔ جیسا کہ

- شاہ ولی اللہؒ
- ڈاکٹر علامہ اقبال
- ڈاکٹر حمید اللہؒ
- ابوالکلام آزاد

ادارے کی سطح پر اجتہاد :-

ادارے کی سطح پر پانچ بورڈ کام کر رہے ہیں

تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان

بریلوی مکتبہ فکر

وفاق المدارس العربیہ

دیوبندی مکتبہ فکر

وفاق المدارس الشیعہ

شیعہ مکتبہ فکر

وفاق المدارس السلفیہ

اہلحدیث مکتبہ فکر

رابطۃ المدارس

جماعت اسلامی.

دور جدید میں اجتہاد کا کردار:-

دور جدید میں بہت سے
مسائل ایسے ہیں کہ جو اس دور کی پیداوار ہیں
جب کہ شریعت کے اصول ابدی و لافانی ہیں۔ ان
اصولوں کی روشنی میں درپیش مسائل کا حل ضروری ہے
اگر صرف اسی اجتہاد پر عمل کیا جائے جو قرون اولیٰ
میں ہو چکا تو شاید دور حاضر میں شریعت پر چلنا
مشکل ہو جائے گا۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ
اصول کبھی تبدیل نہیں ہوتے لیکن اصولوں کی
روشنی میں جو قوانین وضع کیے جاتے ہیں ان میں

Scanned with CamScanner

وقت کے ساتھ ساتھ صورت حالات تبدیلی
ہوتی رہتی ہے۔ اجتہاد کی ضرورت تھی اور
ہمیشہ رہے گی۔ ۲۱ ویں صدی کے دور میں نت نئے مسائل
پیش آتے رہتے ہیں دور حاضر (۲۱ ویں صدی) میں اجتہاد کی ضرورت پہلے
سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے کیونکہ جدید سائنسی تحقیقات
نے جہاں بہت سے نئے مسائل پیدا کئے ہیں جیسے ٹیسٹ ٹیوب
بے بی، انتقال خون، بینکنگ میں پیش آمدہ مسائل
اعضا کی پیوندکاری، انشورنس، شیئر کمپنی اور
فن مصوری جیسے دیگر جدید تقاضوں کے ہوتے ہوئے
اجتہاد کی ضرورت ابد تک رہے گی